

دل پہلو میں تھا، وہی غم و اندوہ کا مرکز تھا۔ دل چلا گیا تو اس کے جانے کا غم شروع ہو گیا ہے غرض کسی بھی صورت میں غم کی کھینچا تانی سے مخلصی نہیں ملتی۔

۶۔ لغات۔ چارہ سازی : علاج۔ مداوا۔

جیابان نورد : صحرا میں آوارہ پھرنے والا۔

شرح :- دوست اور ہمدرد میری وحشت کی حالت میں علاج کی کوئی تدبیر نہ کر سکے۔ ان کے بس میں صرف یہ تھا کہ مجھے قید کر دیتے تاکہ یہ حالت دیوانگی باہر نکل کر بیابان میں نہ پہنچ جاتا، اس طرح انہوں نے میرا جسم تو قید میں ڈال دیا، لیکن میرا خیال برابر بیابان نوردی میں مصروف رہا۔

ظاہر ہے کہ وحشت و دیوانگی کا علاج محض جسم کو قید خانے میں ڈالنے سے نہیں ہو سکتا۔ ضروری ہے کہ خیالات سے بھی وحشت دور کی جائے۔ مرزا یہ بتانا چاہتے ہیں کہ ایک تدبیر تو دوستوں نے کر لی، مگر دوسری کا کوئی انتظام نہ کر سکے۔

۷۔ شرح :- یہ نقش، جسے کفن نصیب نہیں ہوا، اسد کی ہے، پریشان حال تھا اور جس کی جان زخموں سے چور تھی۔ اللہ تعالیٰ اسے بخشے، وہ بڑا آزاد انسان تھا۔



۱۔ لغات۔ سُبحہ : تسبیح۔ ہالا

مرغوب : جس کی طرف رغبت ہو، پسندیدہ

شرح :- ہمارے محبوب کو، جسے

مشکل کام پسند میں، تسبیح پھرنے سے بڑی رغبت ہے۔ اس طرح اسے سودا ایک

شمارِ سبحہ، مرغوب بہت مشکل پسند آیا

تماشا مے بیک کف بردنِ صد دل پسند آیا

بہ فیضِ بے دلی، نومیدی جاوید آساں ہے

کشائش کو ہمارا عقدہ مشکل پسند آیا